بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

ان اوراق میں کسی موضوع پر بات چھیڑنے سے قبل گزشتہ اشاعت کے ایک بہت بڑے سہو کا اعتراف ضروری ہے۔ الفرقان (لکھنؤ) کی اشاعت دسمبر سے جو مضمون اس میں نقل ہوا تھا اس کے اجزا میں سے درحقیقت میرے پیشِ نظر صرف اسلامی دستور اور اسلامی حکومت کی بحث تھی۔ اور اسی سے کلی اتفاق رکھتے ہوئے حصولِ عبرت کے لئے اہلِ پاکستان کے سامنے رکھا گیا۔ لیکن میں چونکہ بعض ذاتی وجوہی اسباب کے تحت پچھلے دنوں بہت پریشان تھا اور کام ایک جگہ مرتکز رہنے کے بجائے مختلف اطراف میں منتشر رہا نیز سارے مواد کو اچھی طرح دیکھنے اور بطورِ خود کاپیوں کی نظرثانی کرنے اور تمام پروف دیکھنے کا موقع میں نہیں پاسکا اس لئے مذکورہ بالا مضمون کی وہ چند آخری سطریں بھی سہواً شریکِ اشاعت ہوگئیں جن میں ہمارے ملک کی ایک صاحبِ منصب شخصیت کے بارے میں نامزون ریمارکس موجود تھے۔ اشاعت کے بعد جب یہ مقام دیکھا تو اپنے مقامِ دعوت کا لحاظ کرتے ہوئے خالص دینی و اخلاقی نقطۂ نظر سے مجھے اس سہو پر بہت افسوس ہوا۔ اب اس کے سوا تلافی کی کوئی اور صورت نہیں ہے کہ متعلقہ شخصیت سے نہ صرف اس کے منصب کی وجہ سے بلکہ رشتۂ اسلام اور رشتۂ انسانیت کا احترام کرتے ہوئے میں انہی اوراق میں معذرت خواہ ہوں (مرتب)

ہمارا وہ جدید ذہن و کردار جسے ایک صدی کی انگریزی تعلیم و تربیت نے زندگی کی کارفرمائی کے لئے تیار کیا تھا، قدرتی طور پر قوم کی امیدیں اسی سے وابستہ ہونی چاہئیں تھیں چنانچہ یہی جدید ذہن و کردار تحریکِ پاکستان